سوال

اگرایک آدمی کے پاس چوری کی مشین ہواوروہ اس مشین سے کام کرتا ہو، کیا اسکے کام سے حاصل ہونے والی آمدنی حلال ہوگی؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص نے کسی کی مشین چوری کی ہے، اس نے کبیرہ گناہ کا ارتکاب کیا ہے، وہ مجرم ہے، اس پر لازم ہے کہ وہ فورا مشین مالک کو پہنچائے۔

واپس کرنے سے پہلے جو اس نے مشین کے ذریعہ کمائی کی ہے، اس کمائی میں مشین کا مالک بھی حصے دار ہوگا۔ اس معاملے کو مضاربہ تصور کیا جائے گا، یعنی مشین مالک کی ہے اور یہ چور اس کے ماتحت کام کرنے والا ہے۔ ہمارے معاشرے میں اس مشین پر کام کرنے والا عام طور منافع میں سے جتنی رقم لیتا ہے، اتنی رقم وہ چور لے لے گا، باقی مشین کے مالک کے حوالے کرے گا۔ (دیکھیں: مجموع الفتاوی از ابن تیمیہ، جلد نمبر 30، صفحہ نمبر 323)

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ